



سوال

(487) ماہ شوال میں رمضان کے روزوں کی قضا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا شوال کے چھ روزے رمضان کی قضاہینے سے پہلے رکھے جاسکتے ہیں؟ اور کیا سوموار اور جمعرات کے روزے ماہ شوال میں اس نیت سے رکھے جاسکتے ہیں کہ رمضان کی قضاہوں اور سوموار اور جمعرات کے روزے بھی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شوال کے چھ روزوں کا اجر و ثواب اسی صورت میں ہے جب انسان نے رمضان کے پورے روزے رکھے ہوں۔ اگر کسی کے ذمے رمضان کے روزے رہتے ہوں تو اسے شوال کے روزے ان کی قضاہینے کے بعد ہی رکھنے چاہئیں، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

”جو رمضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد شوا کے چھ روزے رکھے۔“ (صحیح بخاری، کتاب لرقاق، باب ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ، حدیث: 6472 و صحیح مسلم، کتاب الایمان، باب الدلیل علی دخول طوائف من المسلمین الحجۃ، حدیث: 218)

لہذا ہمارا کہنا یہ ہے کہ جس کے ذمے رمضان کی قضا باقی ہو وہ پہلے یہ قضا دے پھر شوال کے روزے رکھے اور اگر ایسا اتفاق ہو کہ شوال کے روزے سوموار اور جمعرات کے دنوں میں رکھے ہیں تو ایسے آدمی کو شوال کے روزوں اور ان دنوں (سوموار و جمعرات) کے روزوں کا ثواب بھی مل جائے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

”اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے، اور ہر بندے کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی۔“ (صحیح بخاری، کتاب بدء الوحی، باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ، حدیث: 1 و صحیح مسلم، کتاب الامارۃ، باب قولہ: انما الاعمال بالنیۃ، حدیث: 1907)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

صفحہ نمبر 373

محدث فتویٰ